Paper Code :- CC-11/AR-302 Dr. Shabnam Fatma

Topic :- Al-Ibrat (Translation & Explanation of Text)

Part - 11

"العبرة"

مجھے محمد علی کے کارنامے اور شجاعت و بہادری
بھی جتنا چاہا بیان کیا مستقل یہ سلسلہ چلتا رہا۔
یہاں تک کہ ہم صبح کی روشنی میں قلعہ کے میدان
تک پہنچ گئے۔ تو وہ چیختے ہوئے اور ڈرتے ہوئے محمد
علی کی مزار پر سورۃ الفاتحہ پڑھنے کے کے کھڑے
ہوگئے۔ اور اپنے بلیغ شرکی انداز میں قلعہ کو مخاطب
کرتے ہوئے گویا ہوئے " اے نعمتوں کے ظاہر ہونے
کی جگہ اور اے ملکوں کی سرکشی اور جابر قوم

کے زندہ درگور ہونے کی جگہ اور مقام اے ملک کے گھو

اور اے ممالک کے قلعہ عزت کا سرچشمہ اور قوت کے مرکز

مجد و بزرگی کے محافظانہ اور دادرسوں کی آسرہ پناہ

چاہنے والوں کی پناہ اور شوق و رغبت کے خزائن

شوق کی انتہا اور بہادری کے ٹھہرنے کی جگہ سربلند

بادشاہوں کی قبرگاہ۔ اے قلعہ تم نے نامعلوم کتنی بار

اپنے کرم سے قیدیوں کو چھڑایا ہے اور اپنے احسان سے

ننگے پاؤں چلنے والوں کو قید کیا ہے۔ اور کتنی بار

شیخی بگھارنے والوں کو ذلیل کیا ہے اور تلواریں

کھینچی ہیں۔ قوت اور سخاوت کو جمع کیا ہے۔

اور زندگی اور ہلاکت کے درمیان تم بجرو ہو۔

Scanned with CamScanner